سوال

(744) سلام کے بعد مسبوق کی رہ جانے والی رکعت کونسی شمار ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی آدمی نماز میں دیر سے شامل ہوتا ہے تو کیا جو رکعت وہ پڑھے وہ اس کی پہلی رکعت ہوگی یا جو امام امام پڑھ رہا وہ والی ہوگی۔ نیز دیر سے آنے پر نماز میں شامل ہونے کا طریقہ کی ہے مثال کے طور پر امام سجدے یا کسی اور حالت میںہے تو جو آدمی آئے وہ ایک ہی بار رفع یدین کرے گا اور امام کے ساتھ مل جائے یا جس طرح اکثر کرتے ہیں کہ رفع یدین کرکے تھوڑی دیر ہاتھ باندھتے ہیں پھر امام کے ساتھ دوبارہ اللہ اکبر کہہ کر ملتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کے ساتھ بعد میں ملنے والے کی نماز پہلی ہوگی۔ حدیث میں ہے

’مَا أَدْرَکْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَکُمْ فَأَتِمُّوْا‘ (صحیح البخاری، بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ: فَاتَتْنَا الصَّلاَةُ، رقم:٦٣٥)

’’جتنی نماز امام کے ساتھ پاؤ پڑھو اور جتنی فوت ہو جائے پوری کرو۔‘‘

اس حدیث میں فوت شدہ نماز کی بابت ، اِتمام ‘کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنی آخر سے پورا کرنے کے ہیں اور اخیر سے پورا کرنا اس صورت سے ہو سکتا ہے کہ جو امام کی قراء ت کے بعد پڑھے وہ اس کی اخیر ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :639